سوال

کیا میت کو غسل دینے والے پر غسل واجب ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت کو غسل دینے سے غسل کرنا افضل اور بہتر ہے، لازمی نہیں ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ غَسَّلَ الْمَيِّتَ فَلْيَغْتَسِلْ، وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ (سنن أبي داود، الجنائز: 3161) (صحیح)

جو شخص کسی میت کو نہلائے وہ غسل کرے اور جو اسے اٹھائے وہ وضو کرے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

لَيْسَ عَلَيْكُمْ فِي غَسْلِ مَيِّتِكُمْ غُسْلٌ إِذَا غَسَّلْتُمُوهُ، فَإِنَّ مَيِّتَكُمْ لَيْسَ بِنَجَسٍ فَحَسْبُكُمْ أَنْ تَغْسِلُوا أَيْدِيَكُمْ (السلسلة الضعيفة: 6304)

جب تم میت کو غسل دو تو تم پر غسل کرنا واجب نہیں ہو جاتا کیونکہ میت نجس نہیں ہے صرف ہاتھ دھونا کافی ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

كُنَّا نُغَسِّلُ الْمَيِّتَ فَمِنَّا مَنْ يَغْتَسِلُ وَمِنَّا مَنْ لَا يَغْتَسِلُ (سنن دار قطنی: 1820)

ہم میت کو غسل دیا کرتے تھے، ہم میں سے بعض غسل کر لیتے تھے اور بعض نہیں کرتے تھے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث